سوال

عامل اور عالم کے درجہ میں فرق

جواب

سوال : السلام علیکم شریعت اسلام میں عامل (عمل کرنے والا) کا درجہ بڑا ہے یا عالم کا ؟ والسلام

جواب : سنن ابی داوٗد کی ایک روایت کے مطابق عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسا کہ چودہویں کے چاند کی تمام ستاروں پر ہے ۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے :

44 - من سلک طریقا یطلب فیہ علما ، سلک اللہ بہ طریقا من طرق الجنۃ ، وإن الملائکۃ لتضع أجنحتہا رضا لطالب العلم ، وإن العالم لیستغفر لہ من فی السماوات ومن فی الأرض ، والحیتان فی جوف الماء ، وإن فضل العالم علی العابد کفضل القمر لیلۃ البدر علی سائر الکواکب ، وإن العلماء ورثۃ الأنبیاء ، وإن الأنبیاء لم یورثوا دینارا ولا درہما ، ورثوا العلم فمن أخذہ أخذ بحظ وافر

الراوي : أبو الدرداء المحدث : الألباني - المصدر : صحیح أبي داود - الصفحۃ أو الرقم : 3641

خلاصۃ حکم المحدث : صحیح

ایک اور روایت کے مطابق عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہی ہے جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی ادنی صحابی پر فضیلت ہے ۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو حسن لغیرہ قرار دیا ہے :

33- فضل العالم علی العابد ، کفضلی علی أدناکم . ثم قال رسول اللہ : إن اللہ وملائکتہ وأہل السماوات والأرض حتی النملۃ فی جحرہا ، وحتی الحوت ، لیصلون علی معلمی الناس الخیر

الراوي : أبو أمامۃ الباہلي المحدث : الألباني - المصدر : صحیح الترغیب - الصفحۃ أو الرقم : 81

خلاصۃ حکم المحدث : حسن لغیرہ